Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس ۲۹۴، کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

۱۲ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

فی پرچہ ۲/ ۱

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۲۶ ہجرت ۱۳۳۲ ہش ۲۶ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۵۰

پاکستان کو امریکی گیہوں خریدنے کیلئے امدادی قرضہ مل جائیگا

صدر آئزن ہاور اور کانگریس کے ری پبلکن ممبروں نے متعلقہ بل کی حمایت پر رضامندی ظاہر کردی

واشنگٹن ۲۵ مئی۔ صدر آئزن ہاور اور امریکی کانگرس کے ری پبلکن ممبروں نے اس بل کی حمایت پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ جس کی رو سے پاکستان کو دس لاکھ ٹن امریکی گیہوں خریدنے کے لئے امدادی قرضہ دیا جائیگا۔ امریکی ایوان نمائندگان کے ایک ری پبلکن ممبر مسٹر جوزف مارٹن نے ایوان میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کا ایک وفادار رکن ہے۔ اس وقت شدید قحط سے دوچار ہے نیز ٹڈی دل سے اس کی فصلوں کو زبردست خطرہ درپیش ہے۔ اس لئے اسے غلہ خریدنے کے لئے امدادی قرضہ فوراً دے دیا جائے۔ قرضہ کا بل اس ہفتہ کے آخر میں کانگرس میں پیش ہوگا۔

خواجہ ناظم الدین کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنیکے لئے
پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ

کراچی ۲۵ مئی۔ پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری چوہدری صلاح الدین نے اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ انہیں اس قسم کی درخواست موصول ہوئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے کے لئے پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس طلب کیا جائے۔ انہوں نے کہا اس درخواست پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پنجاب مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں جو اگلے مہینے کی ۳۱ تاریخ کو لاہور میں منعقد ہو رہا ہے وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی قیادت پر مکمل اعتماد ظاہر کرنے کے لئے ایک قرارداد منظور کی جائیگی جس میں کونسل کی طرف سے مسٹر محمد علی کو پورے پورے تعاون کا یقین دلایا جائیگا۔ خیال ہے دزیر اعظم ...

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۵ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

ویٹ نام اور فرانس کے معاہدے کے بارے میں فرانس سے بات چیت کی جائیگی

سائیگاؤں ۲۵ مئی۔ ہند چینی میں ویٹ نام کے سربراہ باؤڈائی نے سائیگاؤں میں کہا ہے کہ فرانس میں نئی حکومت بنتے ہی ویٹ نام فرانس اور ویٹ نام کے ۱۹۴۹ء کے معاہدہ کی بابت فرانس سے بات چیت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ویٹ نام فرانس سے اس امر پر بات چیت کرے گا کہ فرانسیسی یونین کی نئی حیثیت کیا ہونی چاہیئے۔

ڈاکٹر عبداللطیف ملک جنیوا جا رہے ہیں

کراچی ۲۵ مئی۔ آنریبل ڈاکٹر عبداللطیف ملک مرکزی وزیر صحت و تعمیرات جو عالمی بین الاقوامی کانفرنس کے ۲۷ ویں اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ آج رات کے ایل ایم کے طیارہ سے جنیوا روانہ ہونے والے ہیں۔ یہ اجلاس ۱۴ جون سے ۲۷ جون تک جاری رہے گا۔

کرنل جعفر واپس آگئے

کراچی ۲۵ مئی۔ لفٹنٹ کرنل ایم جعفر ڈائرکٹر جنرل صحت حکومت پاکستان شنبہ کو کراچی واپس آگئے۔ موصوف چھٹی عالمی صحت اسمبلی میں پاکستانی وفد کی قیادت کرنے گئے تھے۔ یہ اجلاس حال ہی میں جنیوا میں منعقد ہوا تھا۔

لاہور میں چینی کی قیمت میں زیادتی

لاہور ۲۵ مئی۔ لاہور میں راشن ڈپوؤں کو اس بات کی اجازت دے دی گئی ہے۔ کہ وہ چینی بجائے سوا روپیہ سیر بیچنے کے ایک روپیہ چھ آنے سیر بیچ سکتے ہیں۔

چنے کی ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی ہے
ہر قسم کے غلہ کے پیشگی سودوں کی ممانعت کردی گئی

کراچی ۲۵ مئی۔ حکومت پاکستان نے ہر قسم کے غلہ کے پیشگی سودوں کی ممانعت کردی ہے۔ آج حکومت کی طرف سے ایک پریس نوٹ جاری کی گئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ دو ہفتوں سے ملک میں بالخصوص کراچی میں غلہ کی قیمتیں چڑھ رہی تھیں۔ یہ گرانی اس وجہ سے پیدا ہو رہی تھی کہ ذخیرہ اندوز غلہ کا سٹاک کرنے کے لئے پیشگی سودے کر رہے تھے۔ اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر قسم کے تازہ غلہ کے پیشگی سودوں کی ممانعت کردی گئی ہے۔ غلہ میں گندم۔ چاول۔ دھان جوار باجرا مکئی جو چنا ہر قسم کی دالیں۔ غلہ سے بنی ہوئی چیزیں شامل ہیں۔ تمام صوبائی حکومتوں سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے ہاں اس حکم کو فوراً نافذ کردیں۔ ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لئے تمام صوبائی اور ریاستی حکومتوں کو یہ مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ کہ وہ چنے کو غلہ کے کنٹرول آرڈر میں شامل کرلیں اور چنے کے تمام دکانداروں کو حکم دیں۔ کہ وہ اپنے سٹاک سے حکومت کو اطلاع دیں اور جو اشخاص اس کی خلاف ورزی کریں۔ ان کے خلاف سخت کاروائی کریں۔

ماؤ ماؤ کے گیارہ آدمی ہلاک

نیروبی ۲۵ مئی۔ کینیا میں پچھلے ہفتے برطانوی حفاظتی دستے نے ماؤ ماؤ کے گیارہ دہشت پسندوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اسی دوران میں ماؤ ماؤ دہشت پسندوں نے کیکیو قبیلہ کے چار آدمیوں کو ہلاک اور دو کو زخمی کردیا۔ یہ لوگ حکومت کے وفادار تھے۔

ڈلس استنبول پہنچ گئے

انقرہ ۲۵ مئی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کراچی سے استنبول پہنچ گئے۔ کل وہ ترکی کے دارالحکومت انقرہ جائیں گے۔

نیوزی لینڈ سلامتی کونسل کی نشست کے لئے امیدوار ہے

واشنگٹن ۲۵ مئی۔ نیوزی لینڈ کے قائم مقام وزیراعظم مسٹر ہولی ہیک نے کہا ہے کہ اس سال آخر میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک نشست کے لئے نیوزی لینڈ بھی امیدوار ہوگا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ پچھلے ہفتہ وزیر اعظم نے واشنگٹن میں امریکی حکام سے جو بات چیت کی ہے۔ اسی میں یہ فیصلہ کیا گیا۔

حکومت ہندوستان کی وزارتوں کو ہدایت

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ حکومت ہندوستان نے اپنی ان وزارتوں کو جن کا تعلق ہند و پاکستان کے تصفیہ طلب امور سے ہے۔ ہدایت کی ہے کہ وہ ان امور کے بارے میں پاکستان کی متعلقہ وزارتوں سے جلد از جلد مراسلت شروع کردیں۔

جنوبی کوریا کے وزیر اعظم ڈھاکہ سے گزرے

ڈھاکہ ۲۵ مئی۔ جنوبی کوریا کے وزیر اعظم ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی میں شرکت کرنے کے لئے لنڈن جاتے ہوئے آج ڈھاکہ سے گزرے۔ ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے ایک ملاقات کے دوران میں انہوں نے کہا۔ میں لنڈن میں دنیا کے بڑے بڑے لیڈروں سے کوریا کے حالات کے بارہ میں تبادلہ خیالات کرونگا۔

کوریا کے جنگی قیدیوں کی واپسی کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے وفد نے نئی تجاویز پیش کردیں

پن من جوم ۲۵ مئی۔ خیال ہے آج پن من جوم میں اقوام متحدہ کے وفد نے عارضی صلح کی بات چیت کا تعطل ختم کرنے کے لئے جنگی قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق نئی تجویزیں پیش کردی ہیں۔ یہ بات چیت خفیہ تھی۔ اور اخباری نمائندوں کو اس کے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا۔ بات چیت خفیہ رکھنے کی درخواست اقوام متحدہ کے وفد کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ آج کی بات چیت کے بعد عارضی صلح کا اجلاس پیر تک ملتوی کردیا گیا۔ تاکہ کمیونسٹوں کو اس پر غور و فکر کرنے کا موقعہ مل سکے۔ ادھر اقوام متحدہ کے اعلیٰ کمانڈر جنرل مارک کلارک نے آج سیئول میں جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری سے اقوام متحدہ کی نئی تجاویز کے بارہ میں دو گھنٹہ تک بات چیت کی

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ کراچی میں چھپوا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۵۳ء

پیشوایانِ مذاہب کا احترام

اگست ۱۹۵۲ء میں مسلمانان یوپی نے مولانا محمد اسحاق علمی کی زیر قیادت ایک تحریک شروع کی تھی۔ کہ امرت بازار پتریکا کے ایڈیٹر نے جو توہین رسول کی ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔ اس لئے ایڈیٹر مذکور کو سزا دی جائے۔ اور آئندہ بھارت میں توہین رسول کے سلسلہ کو بند کیا جائے۔ یہ تحریک جیسا کہ معلوم ہوتا ہے بڑی تیزی سے یوپی میں پھیل گئی تھی۔ اور مختلف شہروں میں کئی ہزار مسلمان گرفتار ہوئے تھے۔ مولانا علمی کو کانپور میں بلوہ اور لوٹنے کے الزامات میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ مگر مقام شکر ہے کہ گزشتہ ہفتہ کے روز فتح پور کے مجسٹریٹ نے مولانا کو بری کر دیا ہے۔

بھارت میں سیکولر حکومت ہے۔ جس کے ماتحت بہت سے مذاہب کے لوگ آباد ہیں۔ اگرچہ اکثریت ہندو مذہب کے پیروؤں کی ہے۔ اور مسلمان اقلیت میں ہیں۔ لیکن وہ سب سے بڑی اقلیت ہیں۔ باقی تمام اقلیتوں کے افراد ملکر بھی مسلمانوں کے مقابلہ میں کم ہیں۔ مگر سوال یہ نہیں۔ ایک سیکولر حکومت میں تمام مذاہب کے افراد کے حقوق یکساں ہوتے ہیں۔ اور ہر مذہب کے پیرو کا حق ہے۔ کہ اس کے مذہبی پیشوا کی توہین نہ کی جائے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ مختلف مذاہب ایک دوسرے کے پیشواؤں پر تنقید ہی نہ کریں۔ مگر اس کا انداز اور طرز بیان ایسا ہونا چاہیئے کہ جس سے کسی کی دلآزاری نہ ہو۔

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ دوسروں کے مذہبی پیشواؤں پر تنقید کرتے وقت رواداری اور اعتدال کا طریق بھول جاتے ہیں۔ اور ان کی تحریر و تقریر سے مترشح ہوتا ہے۔ کہ وہ خاص طور پر دوسروں کی دلآزاری کے لئے ایسا کر رہے ہیں۔ یہ طریق نہ تو ان کے اپنے مذہب کے مطابق صحیح ہے نہ انسانیت کی رو سے اور نہ کسی حکومت میں کسی کو ایسا کرنے کی قانون اجازت دیتا ہے۔ اس لئے جو کوئی ایسا کرتا ہے وہ اپنے مذہب انسانیت اور ملکی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس لئے ایسے مسخ شدہ ذہنیت کے لوگوں کے علاج کے لئے وہ لوگ جن کی دلآزاری ہوئی ہے تین طریقے اختیار کر سکتے ہیں۔ اول یہ کہ ایسے لوگوں کو ان کے مذہب کا حوالہ دے کر بتایا جائے۔ کہ ایسی دلآزارانہ طریق کار کی آپ کے مذہب میں بھی اجازت نہیں۔ مثلاً تمام ہندو مذاہب میں ایک مشترکہ اصول مانا جاتا ہے۔ جو یہ ہے کہ "اہنسا پرمو دھرما" یعنی دلآزاری کرنا ہی سب سے بڑا دھرم یعنی ایمان ہے۔ اسی طرح اسلام کی تعلیم ہے کہ بت پرستوں کے بے جان بتوں کو بھی برا بھلا نہ کہو۔ دوسرے وہ ایسے لوگوں کے پاس انسانیت کے نام پر اپیل کریں۔ اور تیسرے وہ ملکی قانون کا سہارا لیں۔ البتہ جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے ہم اتنا ضرور عرض کرینگے۔ کہ اگر کوئی شخص نادانی سے ایسا کر بیٹھتا ہے۔ تو ان لوگوں کو بھی تحمل اور بردباری سے کام لینا چاہیئے۔ اور نہایت وقار اور امن جویانہ طریقوں سے اس کا تدارک کرنا چاہیئے۔ جس میں حکومت کو توجہ دلانا بھی شامل ہے۔ مگر ان کو ایسے طریق سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو خود ان کے مذہب اور ملکی قانون کی رو سے جائز نہیں ہے۔

اس ضمن میں ایک بات اور بھی نہایت اہم ہے۔ بلکہ کہنا چاہیئے کہ سب سے زیادہ اہم یہی بات ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ چونکہ ایسی دلآزار باتوں سے ملک میں فتنہ و فساد برپا ہوتا ہے۔ یہ حکومت کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ جب کبھی کوئی شخص اس جرم کا مرتکب ہو اس کا فوراً نوٹس لے اور خلاف ورزی کرنے والے کی گوشمالی کرے۔ تاکہ جن لوگوں کی دلآزاری ہوئی ہے۔ وہ مطمئن ہو جائیں۔ اور وہ جوش میں آکر کوئی ایسا طریق اختیار نہ کریں۔ جس سے بعد میں امن شکنی کا خطرہ ہو۔ اگرچہ ایسا طریق جس کا نتیجہ امن شکنی ہو سکتا ہے جمہوری اصولوں کے خلاف ہے۔ مگر انسان انسان ہوتے ہیں۔ اور جب ان کے جذبات کو براہ راست ٹھیس لگتی ہے۔ تو ایسا ہو جانا ممکن ہے۔ اس لئے حکومت کا فرض ہے کہ ایسی باتوں کا فوری تدارک کرے۔ جن کا براہ راست اثر عوام کے دلوں پر ہو سکتا ہے۔ خاصکر مذہبی پیشواؤں کا توہین آمیز ذکر ایک ایسی چیز ہے۔ جو کسی مذہب کے پیرو برداشت نہیں کر سکتے۔ جن کو اس سے تعلق ہو۔

۲۶ مئی

ذمہ واریوں کو سمجھنے کا عظیم دن

۲۶ مئی یعنی آج کا دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کا دن ہے۔ اور اس لحاظ سے طبعاً ہمارے لئے حزن و ملال کی ایک تلخ یاد اس سے وابستہ ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے آج سے ۴۵ سال قبل اس دن کی ہولناکی کو خود محسوس کیا۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ان کے تاثرات ذہن میں ہوں۔ تو اس تلخی کی شدت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور پھر اس طبعی تقاضے سے گریز ناممکن ہو جاتا ہے۔ جو کسی محبوب ہستی کی یاد میں

دل میں اک درد اٹھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے

کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے۔ اور اس سے بہر حال انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ کسی قوم یا جماعت کی زندگی میں سب سے بھیانک اور تاریک دن وہ سمجھا جاتا ہے۔ جب ان کا ہادی و رہنما ان سے ہمیشہ ہمیش کے لئے جدا ہو رہا ہو۔ کوئی دنیوی جماعت ہو تو بعض اوقات تو اس انسان کی زندگی کے خاتمہ کے ساتھ ہی اس جماعت کی زندگی بھی ختم سمجھی جاتی ہے۔ اور بعض اوقات کچھ عرصے کے بعد یہ نتیجہ ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن دینی اور خدائی جماعتوں کا حال اس سے مختلف ہے۔ بے شک طبعی طور پر ان لوگوں میں بھی حزن و ملال کی ایک زبردست لہر اٹھتی ہے۔ اور وہ لوگ سخت رنج اور تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ جو مخالفین کی ہنسی اور خوشی کے مظاہرے اس میں اور بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ اور پھر اس احساس کے ساتھ ان کی آنکھوں کے سامنے اور بھی اندھیرا آجاتا ہے۔ کہ تعلق باللہ کی وہ تار جو اس ظاہری وجود کی شکل میں ان کے ہاتھوں میں تھی وہ اب چھٹ گئی ہے۔ اور وہ اس پاک ہستی سے محروم ہو گئے ہیں۔ جو ان کے خدا اور ان کے درمیان ایک زندہ واسطہ اور ذریعہ تھی لیکن اس سے زیادہ اہم چیز جو اللہ تعالےٰ ان سے ظاہر کرواتا ہے۔ وہ ایک غیر متزلزل یقین۔ اور غیر متزلزل عزم ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں اللہ تعالےٰ ان کے قلوب کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ ان کی ڈھارس بندھاتا اور ان کی تسلی کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور پھر اس حزن و غم میں بھی اضمحلال نہیں بلکہ مستقبل کی دلکش تصویریں ان کی آنکھوں کے سامنے آنے لگتی ہیں۔ اور وہ پہلے سے زیادہ مستعد ہو کر اس ہستی کے لائے ہوئے مشن کی تکمیل کے لئے عزم اور ارادہ کرتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو صحابہ نے طبعی طور پر اس رنج و غم کو بڑی شدت سے محسوس کیا۔ بڑے بڑے دلیر اور جری صحابہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے۔ اور صدمہ کے مارے ان کی ٹانگیں لڑکھڑا گئیں۔ لیکن الٰہی تصرف کے ماتحت اس موقعہ پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے آیت قرآنی سے ایک لطیف استدلال کر کے صحابہ کو ان کے اصل کام کی طرف توجہ دلائی۔ اور انہیں بتایا کہ بے شک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے ہیں۔ اور ہمیں اس کا شدید صدمہ ہے۔ لیکن ان کا اصل کام زندہ ہے۔ لہذا ہمیں اپنی اس ذمہ واری کو سمجھنا چاہیئے۔ جو آپ کے بعد ہمارے کندھوں پر آتی ہے۔ بالکل اسی طرح آج سے ۴۵ سال قبل جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فوت ہوئے۔ تو لوگ فرط غم کے مارے دیوانے ہو رہے تھے۔ انہیں کچھ سجھائی نہ دیتا تھا۔ کہ وہ کیا کریں اور کیا نہ کریں۔ اور نظر نہیں آرہا تھا۔ کہ آئندہ کیا ہوگا یا کیا نہیں ہوگا۔ ایسے نازک وقت میں بھی اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک اولوالعزم انسان حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے دل میں وہی بات ڈالی۔ جو اس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دل میں القا کی تھی۔ اور انہیں یہ توفیق دی۔ کہ وہ غم کے مارے ہوئے گروں کو سنبھالیں۔ اور اس عالم میں جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جسد مبارک سامنے موجود تھا۔ وہ یہ عہد کریں کہ "خواہ ساری دنیا احمدیت کو چھوڑ دے۔ لیکن میں اس کام کو نہیں چھوڑونگا۔ جس کے کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے تھے۔

گویا آپ نے افسردہ دلوں کو ہمت اور امید دلاتے ہوئے اپنے نمونہ کے ساتھ اس کام کے کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ جس کے لئے حضور تشریف لائے تھے۔ آج وہی دن ہے۔ لیکن وہ حزن و غم کے احساسات کا نہیں بلکہ درحقیقت اس عظیم ذمہ واری کو سمجھنے کا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت کے کندھوں پر رکھی گئی۔ اور اس عظیم الشان عہد کے دہرانے کا دن ہے۔ جو حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے آج سے ۴۵ سال قبل اس موقعہ پر کیا تھا۔ کہ خواہ ساری دنیا احمدیت کو چھوڑ دے لیکن میں اس کام کو نہیں چھوڑونگا۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے۔ اور آج جبکہ جماعت میں مصائب دور آ[illegible]

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۸)

آج پاکستان میں جس دور سے جماعت گزر رہی ہے۔ یہ بے شک مشکلات اور ابتلاؤں کا دور ہے۔ لیکن حسب فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "ہیں یہی اس یار کے پانے کے دن" ہر مشکل جس کا جماعت کو سامنا ہوا ہے اپنے ساتھ کئی نشان لائی ہے۔ ہر ابتلا ایمان کی تازگی اور مضبوطی کا موجب ہوا ہے۔ ہمارا منصب تو یہی ہے کہ ہم مشکلات سے بچائے جانے اور ابتلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے حضرت احدیت میں سربسجود رہیں۔ اور ہر لحظہ حفاظت اور عافیت کے طلبگار رہیں۔ لیکن ابتلاؤں کے دور میں ہمارا تجربہ اور مشاہدہ رہا ہے۔ کہ گو مشکلات آئیں۔ اور بعض دفعہ اس کثرت اور تواتر سے آئیں۔ کہ ظاہر بین آنکھ کو یوں محسوس ہونے لگا۔ کہ آسمان کے نور کو مشکلات کی گھٹاؤں نے روک دیا ہے۔ لیکن ہر بار یکدم اللہ تعالے کے نور کی چمکار نے گرتے دلوں کو تھام لیا۔ لرزتے قدموں کو ثابت کیا۔ پست حوصلوں کو بلند کر دیا کمزوروں کو نئی طاقت دی۔ مضبوط ایمان والوں کو نئی معرفت بخشی۔ عزم مضبوط ہوئے قربانیاں بڑھ گئیں۔ اخلاص نے قدم بڑھائے۔ اور رفتاریں تیز ہو گئیں۔ جماعت ایک نئی زندگی اور نئی تازگی محسوس کرنے لگی۔ دن اور رات علی التواتر دلوں پر بین الرجاء والخوف کی کیفیت وارد رہی اور ایمان کی تازگی اور بشاشت اور حلاوت نے انہیں مخمور رکھا۔

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

والی کیفیت کا ہم نے تجربہ کیا۔

ہمارے دلوں کی ڈھارس اور امیدوں کے سہارے کا ایک بہت بڑا موجب یہ امر بھی تھا۔ کہ اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے پہلے سے ان مشکلات اور ان ابتلاؤں کی خبریں دے رکھی تھیں۔ اور ان کی بہت سی کیفیات اور تفاصیل سے آگاہ فرما دیا تھا۔ جوں جوں واقعات یکے بعد دیگرے معرض شہود میں آتے گئے۔ ہمیں یوں محسوس ہوتا تھا۔ کہ ہم انہیں پہلے بھی مشاہدہ کر چکے ہیں اور ان کا ہمیں پہلے بھی تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ احساس ایک دھندلی سی یاد کی کیفیت اپنے اندر رکھتا تھا۔ لیکن ہمارے دل و دماغ گواہی دیتے تھے۔ کہ یہ انہی واقعات کا سلسلہ ہے۔ جن کے متعلق قبل از وقت اللہ تعالے کی طرف سے انتباہ بھی کیا گیا۔ اور نیک انجام کی بشارتیں بھی دی گئیں۔ ومن اصدق من اللہ قیلا

اجتناب شر اور کسب خیر۔ دفع رذائل اور تہذیب اخلاق۔ حقیقت ایمان اور معرفت الٰہی کی محکم بنیاد جس پر بلند سے بلند اور وسیع سے وسیع قصر حیات پورے اعتماد کے ساتھ تعمیر کیا جا سکے۔ وہ اللہ تعالے کے زندہ نشانوں کا مشاہدہ ہے۔ جس ایمان کی بنیاد محض عقل اور تاریخی واقعات پر ہو۔ وہ روزمرہ کے پُر امن خوشگوار حالات میں رسمی عبادات اور رسمی تمدنی رسوم اور فرائض کی ادائیگی کے لئے تو کفایت کر سکتا ہے۔ لیکن ابتلاؤں اور مشکلات۔ مصائب اور آلام دکھ اور درد کے زمانہ میں جب اللہ تعالے اور اسکے بندے کے درمیان زندہ تعلق اور رشتہ ہی روحانیت کی تازگی کو قائم رکھ سکتا ہے۔ اس صنف کا ایمان کافی ثابت نہیں ہوتا۔ اور اللہ تعالے کے بندوں کو یہ احتیاج اور تڑپ محسوس ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنے خالق اور محبوب حقیقی کی طرف سے تازہ بتازہ نشانوں کا مشاہدہ کریں۔ تا ان کا تعلق باللہ علم الیقین سے بڑھ کر عین الیقین کے مقام کو پالے اور پھر عین الیقین سے ترقی کر کے حق الیقین کو پہنچ جائے۔ ایک رسمی ایمان والے اور ایک حق الیقین کے درجہ ایمان والے میں زمین و آسمان کا فرق ہے شتان بینہما۔ ایک تو محض مستعار لہو اپنی پیشانی پر لگا کر شہیدوں کے زمرہ میں شمولیت کا دعویدار بنتا ہے اور دوسرا خونِ دل بہا کر اور نقدِ جان فدا کر کے بھی "حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا" الاپتا ہے۔ اور ایک ہی حسرت اور ایک ہی آرزو اس کی روح کو بے چین رکھتی ہے۔ کہ سو جانیں میسر ہوں۔ اور وہ سب ایک ایک کر کے نثارِ حضرت جاناں کر دی جائیں

غرض ان ایام بلا میں جماعت نے پے در پے اللہ تعالے کے نشانوں اور اس کی زندہ قدرتوں کا مشاہدہ اور تجربہ کیا اور ہمارے ایمان محکم اور تازہ ہوئے اور صفاتِ الٰہی کی نئی معرفت ہمیں حاصل ہوئی ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

لیکن ان ایام کا ابھی خاتمہ نہیں ہوا یا دوسرے الفاظ میں دعاؤں اور ایثار اور اخلاص اور قربانیوں کا عرصہ لمبا ہو رہا ہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائے۔ اور ان ایام کو ہاتھ سے خالی نہ نکلنے دے۔ چاہیئے کہ ہر احمدی جہاں بھی ہو ساری جماعت کی ذمہ واریاں اپنے کندھوں پر محسوس کرے۔ اور تا بقدر امکان اکیلا ہی ان سب کو سرانجام دینے کی کوشش کرے۔ دعاؤں میں انہماک اور محویت ہو۔ دل اور سر دونوں ہر وقت آستانہ الٰہی پر گرے ہوئے ہوں۔ خلق اللہ کی ہمدردی اور خدمت متواتر شعار ہو۔ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے فکر تدبیر اور عمل ہر لحظہ مصروف کار ہوں۔ ہر احمدی اپنے رنگ میں ایمان۔ عمل اور اخلاق کا نمونہ ہو۔ وحدت۔ یگانگت۔ صفائی قلب۔ دیانت امانت۔ تواضع۔ حسن معاشرت۔ چھوٹوں پر ترحم۔ بڑوں کی توقیر۔ ادب انکسار۔ ہمدردی۔ جرأت۔ شجاعت۔ استقامت۔ استقلال۔ توکل۔ بشاشت سب اپنے اپنے مقام پر اور اپنے اپنے دائرہ میں علی التواتر جاری نظر آئیں مومن تو اپنے اندر ایک جہانِ صغیر ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم میں سے ہر ایک اس جہاں کو سورج کی روشنی۔ چاند کے نور۔ ستاروں کی جگمگاہٹ۔ سمندروں کے تلاطم۔ دریاؤں کی سیرابی۔ آبشاروں کی سرگرمی۔ سبزہ زاروں کی ٹھنڈک۔ درختوں کے سائے۔ چمن کے پھلوں اور پھولوں کے ساتھ مزین اور آراستہ کر کے اپنے لئے اپنے اہل کے لئے۔ جماعت کے لئے۔ جمیع مسلمانوں کے لئے اور تمام مخلوق کے لئے ایک چشمہ فیض بنے۔ جس سے ہر کس و ناکس سیراب ہو تا ہم وآخرین منہم لما یلحقوا بہم کے مصداق تسلیم کئے جائیں اور

"صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا"

کے تصدیق کنندہ ہوں۔ (باقی)

رسالہ الفرقان شائع ہو گیا ہے

قرآنی حقائق بیان کرنے والا انصار اللہ مرکزیہ کا واحد ترجمان شائع ہو گیا ہے۔ گزشتہ دنوں میں ہنگامی حالات کی بناء پر اس رسالہ کی اشاعت معرض التوا میں رہی تھی۔ الحمد للہ اب فروری مارچ اپریل تین ماہ کا اکٹھا رسالہ شائع ہو گیا ہے۔ اس رسالہ میں جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے درس القرآن کے نوٹوں کی پہلی قسط شائع ہوئی ہے۔ اور آئندہ انشاء اللہ متواتر شائع ہوتی رہے گی۔ اس کے علاوہ رسالہ الفرقان میں علمی۔ تاریخی اور تحقیقی مضامین بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے اراکین انصار اللہ اور دیگر احباب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے درس القرآن سے گھر بیٹھے استفادہ حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔ وہ اس رسالہ کی فوراً خریداری شروع کر دیں۔ تا درس القرآن کے علمی ذخیرہ ان کے پاس جمع ہوتا رہے۔ اور اس کا تسلسل نہ ٹوٹے قیمت سالانہ پانچ روپے۔ درخواست خریداری بنام مینیجر رسالہ الفرقان احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ کی جائے۔ یا دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ بھجوا دیں۔ (ابو العطاء جالندھری)

رمضان المبارک —— اس مہینہ سے تعلق رکھنے والی بعض خاص نیکیاں

(۵)

عیب بیان کرنے کے مواقع

اس جگہ یہ ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض موقعوں پر کسی کا عیب بیان کرنا اسلامی تعلیم کے ماتحت جائز بھی ہے۔ چنانچہ لا یحب اللّٰہ الجہر بالسوء من القول الا من ظلم میں مظلوم کو شریعت نے یہ حق دیا ہے۔ کہ وہ حاکم وقت کے پاس ظالم کی شکایت پہنچائے۔ اسی طرح کسی کے عیب کی کسی ایسے شخص کو خبر دینا جو اس کی اصلاح کر سکے جیسے مثلاً کسی بچہ کے عیب کی استاد کو یا والدین کو یا اس کے کسی سرپرست کو خبر دینا غیبت نہیں۔ اسی طرح امام وقت کے لئے بھی جائز ہوتا ہے۔ کہ وہ لوگوں کی اصلاح کے لئے بعض کے عیوب کا ذکر کرے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا۔ تو اصلاح خلق کا کام کس طرح سرانجام دیگا۔ اسی طرح کسی عالم سے کوئی مسئلہ پوچھتے وقت اگر دوسرے کا نام لئے بغیر کوئی عیب بیان کر دیا جائے۔ تو یہ بھی جائز ہے۔ جو شخص کھلے طور پر فاسق ہو۔ اس کے عیوب بیان کرنا بھی گناہ میں داخل نہیں۔ دین کو کسی نقصان سے محفوظ رکھنے کے لئے بھی اگر کسی کا عیب بیان کرنا پڑے۔ تو جائز ہے۔ جیسے محدثین لکھتے ہیں۔ کہ فلاں راوی ضعیف ہے۔ یا اسے جھوٹ بولنے کی عادت ہے۔ اب یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ انہوں نے طعن کیا۔ کیونکہ ان کا مقصد محض یہ تھا۔ کہ ان کی روایات کو لوگ احتیاط کے ساتھ پڑھیں۔ اور اگر ان کی کوئی روایت دین کے خلاف ہو۔ تو اسے قبول نہ کریں۔ اسی طرح مشورہ کے موقع پر بھی کسی کے عیب کا ذکر کرنا پڑے۔ تو انسان مجبور ہوتا ہے۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دفعہ ایک عورت آئی۔ اور کہنے لگی یا رسول اللہ فلاں فلاں نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ میں کس سے نکاح کروں۔ آپؐ نے فرمایا۔ ایک تو مفلس ہے۔ اور دوسرا اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتا۔ دوسروں کو زدوکوب کرنے کا عادی ہے۔ تو فلاں سے نکاح کر۔ اسی طرح لوگوں کو عبرت دلانے اور بدیوں سے روکنے کی نیت سے اگر کسی کا عیب بیان کرنا پڑے۔ تو یہ بھی جائز ہے۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ دو قبروں کے پاس سے گزرے۔ تو آپ نے فرمایا۔ ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے۔ کیونکہ ایک چغلخور تھا۔ اور دوسرے میں یہ نقص تھا۔ کہ پیشاب کرتا۔ تو اس کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے نہ بچاتا۔ غرض یہ صورتیں غیبت سے مستثنیٰ ہیں۔ لیکن پھر بھی دیکھتے رہنا چاہیئے۔ کہ کہیں وہ ناجائز طور پر اپنی زبان سے دوسروں کے لئے اذیت کا باعث تو نہیں بن رہا۔ اور اگر ایسا ہی ہو۔ تو اپنی زبان کو روکے اور ...

تہجد

رمضان المبارک کے ایام میں چونکہ ہر شخص کو سحری کے لئے اٹھنا ہوتا ہے۔ اس لئے اگر انسان معمولی کوشش سے بھی کام لے۔ تو تہجد کی نماز ادا کر سکتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تہجد پڑھنے کی لوگوں کو عام عادت تھی۔ مگر اب عام طور پر پنجوقتہ نماز کو ہی کافی سمجھ لیا جاتا ہے۔

اور رات کا اٹھنا اتنا ضروری خیال نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں ومن اللیل فتہجد بہ نافلۃ لک۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا میں تہجد کا نتیجہ مقام محمود قرار دیا ہے۔ اور ان ناشئۃ اللیل ھی اشد وطأً واقوم قیلا میں شب بیداری کو ہوائے نفسانی کے مٹانے کا ایک کامیاب ذریعہ بتایا ہے۔ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ ہمارے سامنے موجود ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔ کہ آپ بعض دفعہ رات کو نماز میں اتنی دیر کھڑے رہتے۔ کہ آپ کے پائے مبارک متورم ہو جاتے۔ ایک دفعہ جب آپ سے عرض کیا گیا۔ کہ آپؐ اتنی مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں۔ جبکہ خدا تعالےٰ نے آپ کے لئے نجات مقدر کر رکھی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ کیا میں بندہ شکرگذار نہ بنوں۔ یعنی گو مجھے اللہ تعالےٰ نے بخشا ہوا ہے۔ مگر اس کا شکر ادا کرنا بھی تو میرا فرض ہے۔ اور اب میرا کام یہ ہے۔ کہ میں اس فضل الٰہی کے شکر کے طور پر عبادت الٰہی بجا لاؤں۔

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے تہجد کی تاکید کی ہے۔ اور یوں احادیث میں بھی بار بار اس طرف متوجہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔ اے لوگو اسلام پھیلاؤ۔ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔ اور رات کو اس وقت نماز پڑھو۔ جب عام لوگ سو رہے ہوں۔ تو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ ایک دفعہ فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اس مرد پر رحم کرے۔ جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔ اور اپنی اہلیہ کو بھی جگائے۔ اور اگر وہ نہ اٹھے۔ تو اس کے منہ پر پانی کے ہلکے ہلکے چھینٹے دے۔

بعض لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ تہجد کے لئے ان کی بروقت آنکھ نہیں کھلتی۔ اس کے گو اور بھی کئی طریق ہیں۔ مثلاً یہ کہ انسان وضو کر کے سوئے۔ ذکر الٰہی کرتا ہوا سوئے۔ مگر اصل بات یہ ہے۔ کہ ان کی وقت پر آنکھ صرف اس لئے نہیں کھلتی۔ کہ ان کے دل تہجد کی نماز کے لئے مضطرب نہیں ہوتے۔ اور نہ ان کا عزم مصمم ہوتا ہے۔ کہ وہ ضرور تہجد ادا کریں گے۔ ورنہ کس طرح ممکن ہے کہ انسان نے اگر پچھلی رات ریل پر سوار ہونا ہو۔ تو ایک گھنٹہ پہلے ہی آنکھ کھل جائے۔ اور اگر رات کو کوئی ڈیوٹی مقرر ہو۔ تو نیند بھی آرام سے نہ آسکے۔ اور کروٹیں بدلتے بدلتے وقت کا انتظار کیا جائے۔ لیکن تہجد کے لئے انسان ایسا ہی اضطراب ظاہر کرے۔ اور پھر بھی اس کی آنکھ نہ کھلے۔ یہ بالکل ناممکن ہے۔ حقیقت یہی ہے۔ کہ اگر دل میں خلش ہو۔ مصمم ارادہ ہو۔ محبت الٰہی کی آگ بے تاب کر رہی ہو۔ تو یہ ممکن ہی نہیں۔ کہ انسان اپنے محبوب کے ساتھ خلوت کی گھڑیوں میں راز و نیاز کی گفتگو نہ کرے۔ کس قدر تعجب کی بات ہے۔ کہ دنیوی عشاق تو اپنے محبوب سے گفتگو کرنے کے لئے مہینوں خاک چھانتے پھریں۔ مگر ہمارا خدا اور ہمارا آقا ہمیں خود کہے۔ کہ آؤ میں رات کی پچھلی گھڑیوں میں تم سے باتیں کروں گا۔ اور ہم لحاف اوڑھ کر مزے کی نیند سو جائیں۔ یقیناً یہ عشق کی علامت نہیں۔ کیونکہ عشق میں ایک آگ اور ایک تپش ہوتی ہے۔ نہ کہ سردی اور جمود۔

پس تہجد کی بالالتزام ادائیگی کی طرف ہر مومن کو توجہ کرنی چاہیئے۔ ابتدا میں اگر اٹھنے میں سستی ہو۔ تو آنکھ کھلنے پر چند دن صرف استغفار کرتے رہنا چاہیئے۔ یہ گویا ابتدائی مشق تہجد کے لئے ہوگی۔ اس کے بعد صرف دو رکعت نفل ادا کرنے کی عادت ڈالے۔ اور جب یہ عادت بھی پختہ ہو جائے۔ تو رفتہ رفتہ وہ آٹھ رکعت ادا کرنے لگے۔

بہرحال تہجد کا پڑھنا صرف رمضان کے لئے شرط نہیں۔ لیکن چونکہ ان دنوں سحری کے لئے ہر روزہ دار کو اٹھنا پڑتا ہے۔ اس لئے ان دنوں میں بھی اگر کوئی تہجد نہ پڑھے۔ تو اس کی بدقسمتی میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں ذکر آیا۔ اور آپؐ نے فرمایا۔ وہ بہت ہی اچھا نوجوان ہے۔ بشرطیکہ تہجد بھی پڑھے۔ چونکہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت نوجوان تھے۔ اور تہجد پڑھنے میں سستی کرتے تھے۔ اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس طرف توجہ دلائی۔ آج بھی سینکڑوں نوجوان ایسے ہیں۔ جنہیں کہا جا سکتا ہے کہ وہ کیا ہی اچھے ہیں۔ بشرطیکہ تہجد کی نماز بھی پڑھیں۔

پس ان بابرکت ایام کی ایک نیکی یہ ہے۔ کہ تہجد کی نماز بالالتزام ادا کی جائے۔ اور جب رمضان المبارک کا مہینہ گزر جائے۔ تو پھر بھی تہجد پڑھنا نہ چھوڑا جائے۔ اور اگر کوئی سستی کا مارا چھوڑ دے۔ تو کم از کم جمعرات کو وہ ضرور تہجد پڑھ لیا کرے۔ (باقی)

دعائے مغفرت

(۱) مورخہ ۱۸/۵/۵۳ کو میری والدہ ماجدہ قضائے الٰہی سے فوت ہوگئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ اور تحریک جدید میں شامل تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد ابراہیم سجامری (مولوی فاضل) مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ (۲) علی محمدؐ صاحب پسر اللہ جوڑیا خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ ۱۰ مئی کو رات کے وقت کوئٹہ میل پر سوار ہونے کے لئے پلیٹ فارم کی طرف جا رہے تھے۔ کہ لائن پر گزرتے ہوئے گاڑی کی لپیٹ میں آکر وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ تبلیغ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ اور والدین اور دیگر اعزاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ منزل سکھر۔

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کا بھتیجا عزیزم نصیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ایک عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے جس کی وجہ سے وہ بہت نحیف و لاغر ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ برادرم چودھری احمد حسین صاحب باجوہ لاہور کا چھوٹا صاحبزادہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ (۳) نیز خاکسار کے چچا میاں خیر الدین صاحب ربوہ میں ہاتھ پر پھوڑے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ کوئی کام وغیرہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عزیزو! یہ دین کی خدمت کرنے کا وقت ہے

"ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اسکے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔ ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے۔ تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بلاناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے۔ تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اُس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اس جگہ زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے۔ اور بہرحال وہ صدق دکھاوے۔ تا فضل اور روح القدس انعام پاوے۔ کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے۔ جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔"

فدیہ طعام مساکین کن لوگوں پر ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"ان بیماروں اور مسافروں کو امید نہیں۔ کہ کبھی پھر روزہ رکھنے کا موقع مل سکے۔ مثلاً ایک بہت بوڑھا ضعیف انسان یا ایک کمزور حاملہ عورت جو دیکھتی ہے۔ کہ بعد وضع حمل بسبب بچے کو دودھ پلانے کے وہ پھر معذور ہو جائے گی۔ اور سال بھر اسی طرح گزر جائے گا۔ ایسے اشخاص کے واسطے جائز ہو سکتا ہے۔ کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ کیونکہ وہ روزہ رکھ ہی نہیں سکتے۔ اور فدیہ دیں۔ فدیہ صرف شیخ فانی یا ان جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے۔ جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں۔ کہ صرف فدیہ دے کر روزے رکھنے سے معذور سمجھا جاوے۔ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولنا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔" (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۸۳)

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنے کے فوائد

ایک سچے مسلمان اور مومن کے لئے سب سے بڑی چیز یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو جائے۔ اس کی سچی محبت خدا تعالیٰ کے ساتھ قائم ہو جائے۔ اور مومن کی تمام قربانیاں اسی ایک مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہوتی ہیں۔ اور یہ خواہش اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی۔ جب تک بدنی عبادت کے ساتھ ساتھ مالی قربانیوں میں بھی حصہ نہ لیا جائے۔ زکوٰۃ ایک مالی قربانی ہے۔ جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بیان فرماتا ہے۔

وما اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللّٰہ فاولٰئک ھم المفلحون

کہ زکوٰۃ کا دینا اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ہے۔ اور جو لوگ اسے ادا کرتے ہیں۔ ان کے مال کم نہیں ہوتے بلکہ بڑھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے مالوں میں برکت دیتا اور ان پر فضل کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیلہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللّٰہ یضاعف لمن یشاء واللّٰہ واسع علیم۔ یعنی وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثالیں ایسی ہیں جس طرح ایک دانہ سے سات بالیں پیدا ہوں۔ اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں۔ ..... اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے بڑھاتا ہے اور بہت وسعت والا اور علم والا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کا خرچ کرنا مال کو کم کرتا نہیں بلکہ بڑھاتا ہے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرتا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو ان فوائد کو حاصل کرے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

داخلے کا امتحان

فوجی افسری لائن میں داخلے کا امتحان مقابلہ نمبر ۱۵ (15th G.S.6.C.T.S course Admission)

چونکہ امتحان میٹرک کے نتیجہ میں امسال التواء ہوا ہے۔ اس لئے مندرجہ بالا امتحان مقابلہ میں بیٹھنے کے لئے امیدواران میٹرک کو اجازت ہو گئی ہے وہ بھی ۳۱ مئی ۵۳ء تک درخواست دے سکتے ہیں (بحوالہ سول ملٹری ۱۹-۵-۵۳)

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

درخواست ہائے دعا

میں نے اور میرے لڑکے بشیر احمد بی اے نے ہائیکورٹ میں اپیل کی ہوئی ہے۔ اس لئے تمام احباب سے التجا ہے۔ کہ ہم دونوں کی باعزت بریت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ ہم دونو پر رحم و کرم فرمائے۔ آمین

(عنایت اللہ بی۔ ایس سی (زراعت))

(۲) میرا عزیز بھائی الطاف احمد دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

دعا جو سید حبیب اللہ شاہ جنرل مرچنٹ چک جھمرہ ضلع لائلپور

(۳) احباب عزیزم تسنیم احمد ایم بی بی ایس فائنل کے امتحان میں کامیابی کے لئے اور عزیز خلیل احمد کی ملازمت کے لئے دعا فرمائیں (تسنیم منظور الٰہی [illegible] محلہ مکان ۱۲۲ [illegible])

مسٹر محمد علی وزیراعظم پاکستان لندن روانہ ہوگئے

دولت مشترکہ کے متعدد وزراء اعظم کو کراچی آنے کی دعوت

کراچی ۲۴ مئی - وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی آج رات بذریعہ طیارہ لندن روانہ ہو گئے۔ وزیراعظم کے ہمراہ وزیر خوراک و زراعت خان عبدالقیوم خاں وزارت دفاع کے سیکرٹری کرنل اسکندر مرزا اور سیکرٹری کابینہ مسٹر عزیز احمد بھی گئے ہیں۔ وزیراعظم لندن میں ملکہ برطانیہ کی تاجپوشی اور دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وزیراعظم نے ہوائی مستقر پر روانگی سے پہلے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ان کی غیر موجودگی میں چودھری ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ قائم مقام وزیراعظم ہوں گے اور خان عبدالقیوم خاں کی وزارتوں کا کام مسٹر بردہی سنبھالیں گے۔ چودھری ظفر اللہ خاں کے پاس وزیراعظم کے محکمہ ہائے دفاع و تجارت بھی ہوں گے۔ وزیراعظم کو الوداع کہنے کے لئے ہوائی مستقر پر مرکزی اور سندھ صوبائی کابینہ کے وزراء چودھری خلیق الزماں گورنر مشرقی بنگال۔ خان بہادر حبیب اللہ قاضی فضل اللہ سابق وزیر اعلیٰ سندھ آغا غلام نبی پٹھان سابق وزیر حکومت سندھ و دیگر ممتاز شہری موجود تھے۔ وزیراعظم نے روانگی سے قبل بتایا۔ کہ وزیراعظم بھارت اور لنکا کے علاوہ انہوں نے دولت مشترکہ کے بعض دوسرے وزراء اعظم کو بھی لندن سے واپسی پر کراچی میں ٹھہرنے کی دعوت دی ہے۔ ان کا اشارہ غالباً آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے وزرائے اعظم کی طرف تھا۔ مسٹر محمد علی نے اس خبر کی تردید کی کہ انہیں پنڈت نہرو کا وہ تار ملا ہے جس میں انہوں نے کراچی آنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔ بین الاقوامی اسلامی اقتصادی کانفرنس کی طرف سے ہوائی میدان پر وزیراعظم کو ایک محضر پیش کیا گیا۔ جس میں اینگلو مصری تنازعہ کو جلد طے کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

روس کی طرف سے بڑی طاقتوں کی کانفرنس کا خیر مقدم

ماسکو ۲۴ مئی۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار "پراودا" نے برطانیہ کے وزیراعظم چرچل کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے۔ کہ عالمی مسائل طے کرنے کے لیے بڑی طاقتوں کی کانفرنس میں کسی قسم کی شرط عائد کئے بغیر شرکت کرنے کے لیے تیار ہے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اس کے برعکس برمودا میں امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس کے درمیان جو مجوزہ کانفرنس ہوگی۔ اس میں روس کے سامنے شرائط پیش کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا جائیگا۔

راجستھان کا صحرا دہلی کی طرف بڑھ رہا ہے

دہلی ۲۴ مئی۔ یہاں گذشتہ دو ہفتے سے جو آندھیاں آ رہی ہیں۔ ان کی وجہ سے ایک بار پھر یہ خیال تقویت پکڑ گیا ہے۔ کہ راجستھان کا صحرا تیزی کے ساتھ دہلی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ حکومت نے انسداد کے طور پر جودھپور میں لاکھوں پودے لگانے شروع کر دیئے ہیں۔ صحرا کو دہلی کی طرف بڑھنے سے روکنے کے لئے لمبی جڑوں والے درختوں کے پودے آسٹریلیا اور امریکہ سے منگائے جا رہے ہیں۔

ماؤ ماؤ کیخلاف بھارتیوں کو مسلح کیا جائے گا

نیروبی ۲۴ مئی۔ کینیا کے تقریباً سات ہزار بھارتیوں کو ماؤ ماؤ تحریک کے دہشت پسندوں کے خلاف مسلح کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ بھارتیوں کی غالباً تین یا چار رجمنٹیں بنائی جائیں گی۔ حال ہی میں بھارتیوں نے ماؤ ماؤ تحریک کے خلاف جنگ کرنے کے لیے اپنی خدمات پیش کی تھیں۔ جسے حکومت نے منظور کر لیا ہے۔ اب حکومت ۱۸ سے ۲۳ سال کی عمر کے تمام بھارتی باشندوں کی بھرتی شروع کر دے گی۔

نہر سویز کے علاقہ میں فی الحال امن رہیگا
امریکی وزیر خارجہ کی مصالحانہ کوشش کا انتظار

قاہرہ ۲۴ مئی - وزیراعظم مصر جنرل نجیب نے ایک ملاقات میں یقین دلایا ہے۔ کہ جب تک امریکی وزیر خارجہ مسٹر فاسٹر ڈلس اپنے دورہ سے واپس واشنگٹن نہیں پہنچتے ہم نہر سویز کے علاقہ میں مکمل امن و امان رکھیں گے۔ جنرل نجیب نے ایک امریکی اخبار نویس سے کہا۔ میں نے مسٹر ڈلس کو یقین دلایا تھا۔ کہ ان کی واپسی تک ہم کوئی ناخوشگوار حادثہ نہ ہونے دیں گے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا تھا۔ کہ وہ واپسی پر نہر سویز کا تنازعہ طے کرانے کے لئے اپنی طرف سے بعض اہم تجاویز پیش کریں گے۔

ہم پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں دینے کے سوال پر فوری توجہ دیں گے!

پاکستان مشترکہ دفاع میں شایان شان حصہ لے گا - امریکی وزیر خارجہ کا اعلان!

کراچی ۲۴ مئی: - امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں یقین دلایا کہ پاکستان نے امریکہ سے دس لاکھ ٹن گیہوں کی جو مدد مانگی ہے۔ وہ اور باہمی تحفظ کے ادارہ کے ڈائریکٹر مسٹر اسٹاسن اس پر فوری توجہ دینگے انہوں نے کہا - کہ اس امداد کا آخری فیصلہ کرنا تو کانگریس کے ہاتھ میں ہے - لیکن ہمیں امید ہے - کہ امریکہ پاکستان کی مدد ضرور کریگا - پاکستان میں گیہوں کی قلت کی تحقیقات کے لئے ایک امریکی وفد اور ایک ممبر کانگریس کی آمد اس بات کا ثبوت ہے - کہ امریکہ اس معاملہ میں گہری دلچسپی رکھتا ہے - مسٹر ڈلس نے کہا - کہ انہوں نے دہلی میں بھارت کے وزیراعظم اور کراچی میں مسٹر محمد علی وزیراعظم پاکستان سے مسئلہ کشمیر پر بات چیت کی ہے اور انہیں امید ہے - کہ بہت جلد یہ مسئلہ پرامن طور پر حل ہو جائے گا - آپ نے کہا - کہ کشمیر کا تنازعہ امن عالم کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے - آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ ماہ پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم اس مسئلے پر براہ راست بات چیت کریں گے

کریں گے - اور یہ بات چیت اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق نتیجہ خیز ثابت ہوگی - مشترکہ دفاع کے متعلق مسٹر ڈلس نے کہا - کہ پاکستان کو کسی مشترکہ دفاع میں شامل کرنے کیلئے کوئی مخصوص تجویز یا منصوبہ ان کے پاس نہیں ہے - لیکن ہمیں امید ہے - کہ جب کبھی بھی اس کی ضرورت ہوئی - پاکستان مشترکہ دفاع کی اسکیم میں شایان شان حصہ لے گا - میری معلومات یہ رہے ہیں کہ مشرق میں جو بھی واقع پیش آئے - ساری دنیا پر اس کا اثر پڑتا ہے - کمیونسٹ کوریا اور ہند چینی میں ظاہر ہو چکے ہیں - دوسری جگہ بھی گڑبڑ کا خطرہ ممکن ہے - اندرونی طور پر کمیونزم کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط حکومت کی ضرورت ہے - اور بیرونی خطرہ کے لئے فوجی طاقت ہونی چاہیے - آپ نے پاکستان کو خراج تحسین ادا کیا - اور کہا کہ اس ملک میں مسائل حل کرنے کے لئے اعتماد اور حوصلہ کی کمی نہیں ہے

مصری کابینہ میں رد و بدل نہیں کیا جائیگا

قاہرہ ۲۴ مئی: مصر کے وزیراعظم جنرل محمد نجیب نے ان اطلاعات کی پر زور تردید کی ہے کہ ان کی کابینہ میں رد و بدل کیا جا رہا ہے۔ آج مصری انقلابی کونسل کے ایک جلسہ میں شرکت کرنے کے بعد جنرل نجیب نے اعلان کیا کہ اس قسم کی افواہیں پھیلانے میں برطانیہ کا ہاتھ ہے - اور ان کا مقصد یہ ہے - کہ مصر میں بے چینی پیدا کی جائے مصر کے ریڈیو نے بھی ان اطلاعات کا ذکر کرتے ہوئے جنرل نجیب نے کہا کہ یہ ہر شخص کو معلوم ہے کہ مصر جمہوریہ بن جائے گا - لیکن میں بتا دینا چاہتا ہوں - کہ یہ کارروائی ابھی نہیں ہوگی -

سویز میں غیر ملکیوں کی حفاظت

پورٹ سعید ۲۴ مئی: سویز کے گورنر نے تمام غیر ملکیوں کو یقین دلایا ہے کہ ان کی پوری حفاظت کی جائے گی اس سے پہلے جمعرات کو ایک حادثہ پیش آیا تھا جب کہ مصریوں کے ساتھ ایک جھگڑے میں ایک برطانی ہلاک ہوا اور دوسرا زخمی ہو گیا تھا - گورنر نے اعلان کیا ہے کہ اس حادثہ میں جن مصریوں کا ہاتھ تھا انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے -

سوشلسٹ لیڈر نے وزیراعظم بننے سے انکار کر دیا

پیرس ۲۴ مئی: فرانس کے سوشلسٹ لیڈر ریمنڈ گائی - موسیٹ نے فرانس کے صدر ونسنٹ آریول کی اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے - کہ وہ فرانس کی نئی کابینہ کی تشکیل کریں - واضح رہے کہ تین روز قبل فرانسیسی پارلیمنٹ نے رینی میئر کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور کی تھی -

مغربی بنگال کے وزراء نے
۲۹ کروڑ روپیہ ناجائز طور پر خرچ کر دیا

نئی دہلی ۲۴ مئی: معلوم ہوا ہے - کہ بھارت کے آڈیٹر جنرل نے مغربی بنگال کی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ان اخراجات کی وجوہ بیان کرے جو آڈیٹر جنرل کے خیال میں ناجائز ہیں یہ رقم جس کا جواب دینا ہے - ۲۹ کروڑ روپے کے قریب ہے جو مغربی بنگال کے وزراء نے ناجائز طور پر صرف کر دی ہے -

آسام میں سیلاب و آمد و رفت کے سلسلے منقطع ہو گئے

گوہاٹی ۲۴ مئی: بالائی آسام میں سادیہ اور ماکوریہ گھاٹ میں اگرچہ سیلاب کا پانی کم ہو رہا ہے لیکن ابھی تک ڈبرو گڑھ اور ماکوریہ گھاٹ کے درمیان ریل کا سلسلہ معطل ہے - ریلوے کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ برہم پتر نے ضلع درنگ کے قریب کنارے کاٹنے شروع کر دیئے ہیں -

کراچی کے ہنگامے اتفاقیہ نہیں بلکہ کمیونسٹوں کی سازش کا نتیجہ تھے

پولیس گولی چلانے میں بالکل حق بجانب تھی کراچی فائرنگ کے متعلق تحقیقاتی عدالت کا فیصلہ

کراچی ۲۵ مئی اس سال ۸ اور ۹ جنوری کو کراچی میں پولیس نے جو گولی چلائی تھی اسکی عدالتی تحقیقات کے بعد مسٹر جسٹس دیلانی نے حکومت پاکستان کو اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پولیس کے لیے گولی چلانا بالکل ضروری ہو گیا تھا۔ اور اسنے ضرورت سے زیادہ گولی نہیں چلائی۔ رپورٹ میں بعض سے واقعات کا حوالہ دیکر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ۷، ۸ جنوری کے ہنگامے۔ اتفاقیہ نہیں بلکہ ایک منظم سازش کا نتیجہ تھے۔ اور یہ سازش کمیونسٹوں کی طرف سے کی گئی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ۵ جنوری ۱۹۵۳ء کو مقدمہ سازش راولپنڈی کے فیصلہ کا اعلان ہوا تھا۔ جسکی رو سے سجاد ظہیر اور محمد حسین عطا اور دوسرے کمیونسٹوں کو بھی سزا دی گئی تھی۔ اس فیصلہ کے اعلان پر کمیونسٹوں کے خلاف عوام میں جو جذبہ پیدا ہو گا۔ اس سے بچنے۔ اور لوگوں کا دھیان ہٹانے کے لیے کمیونسٹوں نے کراچی میں یہ ہنگامہ برپا کر دیا۔ اور طلباء کے مظاہرہ کو دنگا فساد اور لوٹ میں تبدیل کر دیا۔ تحقیقاتی عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ ۸ اور ۹ جنوری کو پولیس فائرنگ ضروری تھی۔ اور اس سلسلہ میں پولیس نے جو طاقت استعمال کی تھی وہ زیادہ نہیں تھی۔ کراچی فائرنگ کی تحقیقات کرنے کیلئے ۱۱ فروری کو ایک تحقیقاتی عدالت مقرر کی گئی تھی۔ اور سندھ چیف کورٹ کے جج مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی کو حسب ذیل امور کی تحقیقات کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ (۱) جنوری کے فسادات کی تحقیقات کی جائے اور اپنی رپورٹ حکومت کو بھیجی جائے (۲) ۸ اور ۹ جنوری کو کراچی میں پولیس نے جو فائرنگ کی تھی۔ آیا وہ ضروری تھی یا نہیں۔ اور (۳) امن بحال کرنے کیلئے پولیس نے جو طاقت استعمال کی تھی وہ ضرورت سے زیادہ تھی یا نہیں مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی کی پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ۸ جنوری کو پولیس کے ۹۴ آدمی زخمی ہوئے تھے۔ زخمی ہونے والے افسروں کی تعداد چار تھی۔ ۸ جنوری کے ہنگامہ میں ۷ افراد ہلاک اور ۷۰ زخمی ہوئے تھے۔ اور ۹ جنوری کو ۲ ہلاک اور ۶۴ زخمی ہوئے۔ زخمی ہونے والوں میں طلباء کی تعداد صرف ۹ تھی۔ مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ پولیس نے اس وقت تک فائرنگ کرنے میں پس و پیش کیا جبتک اس کو اپنی جان کا خطرہ محسوس نہیں ہوا۔ آخر کار پولیس نے محض اپنی حفاظت کے لیے فائرنگ کی تھی۔ مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے۔ ۷ جنوری کو جو جلوس گیا تھا۔ وہ غیر قانونی تھا۔ اور منتشر ہو جانے کے حکم کے بعد بھی جن لوگوں نے اس میں حصہ لیا تھا وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۱۴۳، ۱۴۵ اور ۱۴۷ کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے۔ ان فسادات کی اصل غایت پولیس کو ٹکرانا۔ اور ایک آزمائش میں مبتلا کر دینا تھا۔ اور یہ امر یقیناً لائق غور ہے کہ وہ اس میں کس حد تک کامیاب ہوئے بظاہر ہے کہ پہلے دن کی کامیابی نے طلباء کے لیڈروں کی ہمت بندھا دی۔ اور انہوں نے دوسرے دن (۸ جنوری) پولیس کے خلاف اس سے بڑا ہنگامہ کرا دیا۔ مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے اپنی رپورٹ میں مزید کہا ہے کہ ان حادثات اور فسادات کی نوعیت سے یہ بات صاف طور پر معلوم ہو جاتی ہے۔ کہ یہ جلوس اور ہنگامے بے ساختہ نہ تھے۔ بلکہ ان کے پیچھے ایک منظم ماہر اور تربیت یافتہ ہاتھ کام کر رہا تھا۔ معصوم لڑکوں کو قانون شکنی کیلئے ورغلا کر عوام کی زیادہ سے زیادہ ہمدردیاں۔ حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ پولیس اور حکومت کے خلاف۔ عوام میں شدید تنفر کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے ایک گواہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ دو خوش پوش نوجوان کیفے فردوس کے کمپاؤنڈ میں گئے۔ وہاں شراب و خستہ کپڑے پہن کر وہ سیدھے ہجوم میں جا ملے۔ جہاں انہوں نے کلارک اسٹریٹ پر ہجوم کی رہنمائی کی۔ اور لوگوں کو پولیس پر حملہ کرنے کی ترغیب دی۔ مسٹر دیلانی نے کہا ہے کہ اس شہادت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ان دو نوجوانوں نے ایک ہجوم کو قانونی اتھارٹی کے خلاف اکسایا۔ اشتعال دلایا۔ اس کو آگے بڑھنے پر مجبور کیا۔ اور اسکی رہنمائی کی ایسے لوگوں کی کوششوں کو۔ محض اتفاقی کوشش نہیں کہا جا سکتا مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی کہا ہے کہ ۸ جنوری کی فائرنگ کا یہ خوشگوار اثر ہوا۔ کہ سرغنے گولیوں کی زد میں آ گئے۔ اور ہجوم کی رہنمائی کرنے والے تربیت یافتہ افراد جیسے ہی نشانہ بن گئے۔ ہجوم فوراً منتشر ہو گیا۔ ۹ جنوری کے سانحہ سے پھر یہ چیز ثابت ہوتی ہے۔ کہ ایک خاص منصوبہ اور ایک خاص مقصد کے لیے۔ شہر میں ہنگامہ کر دیا گیا۔ کیونکہ مقصد حاصل ہو گیا تھا اسلیے ۹ جنوری کو طلباء کے جلوس کی ضرورت نہیں رہی۔ اور اس دن ان ہنگاموں میں حصہ لینے والوں کی سرگرمیاں۔ انتہا کو پہنچ گئیں اور اس دن شراب کی دو دکانیں آگ کی دو دکانیں پوسٹ آفس لوٹ گئے۔ اور انہیں آگ لگا دی گئی ان منظم اور خطرناک سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لیے پولیس نے ہجوم کی راہنمائی کرنے والے تربیت یافتہ افراد پر گولی چلائی اور اس دن صرف ایک شخص ہلاک ہوا۔ مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ اس مرحلہ پر شہادتوں کی روشنی میں یہ طے کرنا ضروری ہے۔ کہ ان ہنگاموں کی رہنمائی کون کر رہا تھا۔ اور کس کے بنائے ہوئے منصوبوں پر بلوائیوں نے کام کیا ہے۔ یوں تو ان حادثات کی ابتداء ۷ جنوری سے ہوئی لیکن اس کی تیاریاں کم از کم ایک دن پہلے سے شروع ہو چکی تھیں۔ یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حکومت یا پولیس کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے کے لیے کوئی چیز تھی یا نہیں۔ یہ سب جانتے ہیں۔ کہ ۵ جنوری کو راولپنڈی سازش کے ملزموں کو سزائیں سنائی گئیں۔ جن میں دو ممتاز کمیونسٹ رہنما سجاد ظہیر اور محمد حسین عطا بھی شامل تھے۔ مسٹر جسٹس ولی محمد دیلانی نے اپنی رپورٹ میں۔ اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ راولپنڈی سازش کے مقدمہ کے فیصلہ کا رد عمل یہ ہوتا کہ لوگ کمیونسٹ پارٹی کے خلاف ہو جاتے۔ لہٰذا لوگوں کا دھیان ہٹانے کیلئے یہ فسادات کروائے گئے۔

سویز میں برطانیہ نے جنگی مشقیں شروع کر دیں

قاہرہ ۲۴ مئی۔ سویز کے علاقہ میں برطانوی فوج اور بحری چھاپہ مار دستوں نے جنگی مشقیں شروع کر دی ہیں۔ کل سویز میں برطانوی فوج نے مصری فوج کے ایک مصنوعی حملے کا مظاہرہ کیا

کراچی کے تمام ہسپتال چیف کمشنر کی نگرانی میں دینے کا فیصلہ

کراچی ۲۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے کراچی کے تمام ہسپتالوں کو جن میں جناح ہسپتال۔ سول ہسپتال اور ڈاؤ میڈیکل کالج بھی شامل ہیں چیف کمشنر کے سپرد کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیال ہے کہ چیف کمشنر چند روز میں۔ ان اداروں کو اپنی نگرانی میں لے لیں گے۔ ان ہسپتالوں اور کالج کی نگرانی کے لیے چیف کمشنر ایک ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ مقرر کریں گے۔ یاد رہے کہ چیف کمشنر ایک عرصہ سے مرکزی حکومت سے یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ جناح ہسپتال اور سول ہسپتال کو ان کی نگرانی میں دیا جائے۔ ابتک یہ ہسپتال مرکزی حکومت کے ڈائرکٹر جنرل ہیلتھ کے ماتحت تھے۔ اور چیف کمشنر کا کوئی دخل نہیں تھا

مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن کی پاکستان سے روانگی

کراچی ۲۴ مئی۔ پاکستان کا گیارہ دن تک دورہ کرنے کے بعد امریکہ کی ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن آج طیارہ سعودی عرب کے لیے روانہ ہو گئے۔ جہاں سے آپ امریکہ جا رہے ہیں۔ ایک الوداعی پیغام میں انہوں نے کہا ہے۔ "میں نے کراچی اور تھیا گلی میں بہت اچھا وقت گذارا۔ اس کے لیے میں پاکستان کے گورنر جنرل اور لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ملک شاندار ترقی کرے گا۔ میری دعا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے۔

مصر کے نئے آئین کا جلد از جلد اعلان کر دیا جائیگا جمال ناصر وزیر اعظم ہونگے؟

لنڈن ۲۴ مئی قاہرہ کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ مصری حکومت رائے عامہ اور وفد پارٹی کے اثرات سے مجبور ہو کر ملک کا نیا آئین جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے حکومت نے گذشتہ ہفتے اعلان کر دیا تھا کہ ملک کا نیا آئین جلد مکمل ہوگا۔ مارشل لاء ختم کر دیا جائے گا۔ اور اخبارات سے سنسر کی پابندیاں اٹھا لی جائیں گی

قاہرہ کی بعض اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ ۲۳ جولائی تک مصر کے نئے آئین کا اعلان ہو گا۔ سرکاری طور پر کئی بار اشارہ کیا جا چکا ہے۔ کہ مصر کا آئین امریکہ کے نمونے پر ہو گا جس کے تحت صدارت اور وزارت عظمیٰ کے فرائض ایک ہی شخص سنبھالے گا اور ملک کا نائب وزیر اعظم فوجوں کا کمانڈر انچیف ہو گا۔ بعض دوسری اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ آئینی اور سیاسی قیادت کو الگ الگ کر دیا جائے گا اس طرح جنرل نجیب مصر کے صدر بن جائیں گے۔ اور کرنل جمال ناصر کو ملک کا وزیر اعظم بنا دیا جائے گا۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں نے مصر کی ان متوقع آئینی تبدیلیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر جنرل نجیب نے وزارت عظمیٰ کرنل جمال ناصر کے سپرد کر دی تو برطانیہ کے خلاف جنگ کی [illegible]

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ" خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے۔ نہایت سختی کا حکم [illegible] ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے اسکی آسان راہ یہ ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں اور لائبریریوں کے پتے روانہ فرمائیے، ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الہ دین
سکندر آباد دکن

۳ تیاریوں کا سارا بوجھ کرنل ناصر پر آ پڑے گا

چور بازاری کے الزام میں لوہے کے مشہور سوداگروں کی گرفتاری

۷۰ روپے فی ٹن کی بجائے ۱۰۰ روپے فی ٹن نرخ پر مال فروخت کیا

کراچی ۲۵ رمئی - کل پاکستان سپیشل پولیس نے لوہے کے مشہور بیوپاری قادر بھائی یوسف بھائی اور ان کے بھتیجے طاہر بھائی کو چور بازاری کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ یہ گرفتاریاں ملزمان کی دکان واقعہ لارنس روڈ پر ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ کراچی آغا باقر سلطان کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ان لوگوں کو لوہے کی چادروں کے ایک مصنوعی سودے میں ماخوذ کیا گیا ہے۔ جو انہوں نے بلیک مارکیٹ میں فروخت کی تھیں۔

پولیس کی اطلاع کے مطابق انہوں نے ایک ہزار ایک سو روپیہ فی ٹن نرخ کا مطالبہ کیا۔ جبکہ کنٹرول نرخ ۷۰۰ روپے فی ٹن ہے۔ یہ سودا مجسٹریٹ کی موجودگی میں عمل میں آیا۔ جب سودا باقاعدہ طے ہو گیا۔ تو پولیس کے عملے نے یہ بتا کر کہ وہ پولیس والے ہیں۔ ملزموں کو موقعہ پر ہی گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس واقعہ کی تحقیقات وزیر صنعت خان عبدالقیوم خاں کے حکم سے کی گئی تھی۔

قاہرہ میں نئے برطانوی سفیر کی آمد

قاہرہ ۲۶ رمئی: بوڈاپسٹ میں برطانوی سفیر مسٹر نکی برطانوی سفیر مقیم قاہرہ مسٹر رالف سٹیونسن سے چارج لینے کیلئے آج صبح یہاں پہنچ گئے۔ مسٹر رالف یکم جون کو بیماری کی رخصت پر انگلستان روانہ ہو رہے ہیں۔ وزارت خارجہ اور برطانوی سفارتخانے کے افسران نے ہوائی اڈے پر مسٹر نکی کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا میں گیارہ سال بعد مصر واپس آنے پر بہت خوش ہوا ہوں۔ اس سے قبل وہ مصر میں برطانوی قونصل کے طور پر کام کرنے کے بعد ۱۹۴۲ء میں قاہرہ سے انگلستان واپس روانہ ہوئے تھے۔ مسٹر نکی نے اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دینے سے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ بہر دست کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔

بلوچستان پر منطبق ہونیوالے وفاقی قوانین

بلوچستان میں مشمولہ علاقوں پر بھی اطلاق ہوگا

کراچی ۲۵ رمئی۔ ریاستوں اور سرحدی علاقوں کی وزارت نے قانون دستور کی دفعہ ۹۳ الف کے تحت ایک نوٹیفیکیشن جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے وفاقی مقننہ کے وہ تمام رائج الوقت قوانین جن کا اطلاق ۲۸ رجون ۱۹۵۰ء اور ۲۵ مئی ۱۹۵۳ء کے درمیان بلوچستان کے صوبہ چیف کمشنر پر ہوتا رہا ہے وہ بلوچستان میں مشمولہ علاقوں (سابق "قبائلی") پر بھی منطبق ہوں گے۔ ان تاریخوں کے درمیان متعلقہ وزارتوں نے ان میں سے کسی قانون کی شرائط کے تحت جو رائج الوقت قواعد آرڈر نوٹیفیکیشن اور دیگر قانونی کاغذات جاری کئے ہیں۔ ان کا بھی ان علاقوں پر اطلاق ہوگا۔

جاپان دس لاکھ ڈالر کا ایرانی تیل خریدے گا

تہران ۲۵ رمئی - ایرانی تیل کے سیلز بورڈ کے صدر نے کہا ہے۔ کہ جاپان دس لاکھ ڈالر کی مالیت کا مزید ایرانی تیل خریدے گا انہوں نے جاپان سے واپس آنے پر اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ جاپان کی "اڈیامیتس" کمپنی اب تک ۱۸ ہزار ٹن تیل کی قیمت ادا کر چکی ہے۔ یہ تیل "نیشو مارو" جہاز کے ذریعہ جاپان پہنچا ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ یہ جہاز مزید تیل لینے کے لئے اب پھر آبادان آ رہا ہے۔ سیلز بورڈ کے صدر جاپان میں تین ہفتہ قیام کرنے کے بعد واپس تہران پہنچے ہیں۔

برطانوی فوجیں نہر سویز کے علاقے میں وحشیانہ مظالم ڈھا رہی ہیں (جنرل نجیب)

قاہرہ ۲۵ رمئی: مصر کے وزیر اعظم جنرل محمد نجیب نے آج کولمبیا براڈکاسٹنگ سسٹم کے نمائندے سے ایک پریس ملاقات کے وقت کہا کہ نہر سویز کے علاقے میں برطانوی فوجیں وحشیانہ مظالم کا ارتکاب کر رہی ہیں۔ اور غالباً ان کا مقصد یہ ہے کہ مصری بھی اشتعال میں آ کر جوابی کاروائی کریں جب نامہ نگار نے ان سے دریافت کیا۔ کہ اگر برطانیہ کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ یکسر منقطع ہو گیا۔ تو کیا مشرق وسطیٰ میں "جہاد" کا اعلان کر دیا جائے گا۔ تو انہوں نے کہا۔ کوئی بات بھی ناممکن نہیں ہے انہوں نے اس امر کی تردید کی۔ کہ برطانیہ کے ساتھ غیر رسمی گفتگو شنید کی جا رہی ہے۔ تاہم انہوں نے اس امر کی تصدیق کی کہ اس بارے میں واشنگٹن سے رابطہ بدستور قائم ہے۔

آٹے کی ملوں کو مفاد عامہ کی تنظیم قرار دیدیا گیا

کراچی ۲۵ رمئی۔ مرکزی حکومت نے پاکستان گزٹ کے ایک نوٹیفکیشن میں آٹے کی حسب ذیل چار مقامی ملوں کو صنعتی تنازعات کے قانون مجریہ ۱۹۴۷ء کے مقاصد کے تحت ۱۰ جون ۱۹۵۳ء سے چھ ماہ کی مدت کے لئے مفاد عامہ کی تنظیم قرار دیدیا ہے۔ کراچی فلور ملز لمیٹڈ۔ سندھ فلور ملز لمیٹڈ۔ انڈیا فلور ملز لمیٹڈ۔ پاکستان فلور ملز لمیٹڈ۔

جیفرسن کیفری اردن جا رہے ہیں

عمان ۲۵ رمئی:- مصر میں امریکی سفیر جیفرسن کیفری چند روز کے لئے عمان آ رہے ہیں۔ عمان میں امریکی سفارتخانے کے ایک ترجمان نے ان کی متوقع آمد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی آمد سرکاری اہمیت کی حامل نہیں ہے۔ سفیر موصوف آثار قدیمہ میں خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ اردن میں اپنا بیشتر وقت تاریخی عمارات دیکھنے میں ہی صرف کریں گے۔

امریکی طلباء پاکستان آ رہے ہیں!

کراچی ۲۵ رمئی: معلوم ہوا ہے کہ امریکی طلباء کا ایک وفد پانچ ہفتہ کے دورے پر عنقریب کراچی پہنچنے والا ہے۔ یہ طلباء جو کیلیفورنیا یونیورسٹی سے تعلق رکھتے ہیں مغربی پاکستان کے علاوہ مشرقی پاکستان کا بھی دورہ کریں گے بعد میں وہ بھارت اور سیلون بھی جائیں گے۔

پانی کی قلت پر تین آدمیوں میں جھگڑا

ایک آدمی کے شدید چوٹیں آئیں دو گرفتار کر لئے گئے

کراچی ۲۵ رمئی: کل کراچی میں پانی کی قلت سے ایک آدمی کے زخمی ہونے اور دو آدمیوں کی گرفتاری پر منتج ہوئی۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق معلوم ہوا ہے ایک پبلک نلکہ پر تین آدمیوں میں جھگڑا ہو گیا۔ ان میں سے دو تیسرے شخص کو نلکہ چھوڑنے پر مجبور کر رہے تھے۔ تاکہ وہ بھی پانی بھر سکیں۔ لیکن اس نے انکار کیا اس پر دونوں نے اسے چھرے سے زخمی کر دیا۔ بعد میں ملزمین کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

---

۴ دن تک وہ اس ہوٹل میں صدر کانگرس کے طور پر بھی کام کریں گے۔

پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدے کی تفصیلات

پاکستان ساٹھ لاکھ کی اشیاء سرمایہ اور مشینری بھی درآمد کرے گا۔

کراچی ۲۵ رمئی۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان ۱۰ راپریل ۱۹۵۳ء کو ٹوکیو میں ایک تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ جسے دونوں ملکوں کی حکومتوں نے منظور کر لیا تھا۔ ۲۳ رمئی کو اس معاہدہ کا متن شائع ہوا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ جاپان کی حکومت اپنے برآمد کنندگان کو اشیائے سرمایہ پاکستان کو برآمد کرنے کی اجازت دے گی۔ نیز اس امر کی اجازت بھی دے گی۔ کہ وہ ان اشیاء کی قیمت سودوں کی تاریخ سے پانچ سال کے اندر قسطوں کے ذریعہ اسٹرلنگ میں وصول کریں۔ بشرطیکہ یہ سودے تجارتی معاہدہ کی مدت کے دوران میں کئے جائیں۔ حکومت پاکستان نے پاکستان کے درآمد کنندوں کو اشیائے سرمایہ کی قیمت اسٹرلنگ میں ادا کرنے کے لئے یہ اجازت دی ہے۔ کہ وہ اشیائے سرمایہ کے لئے آرڈر دیتے وقت ان کی سی۔ آئی۔ ایف قیمت کا تقریباً ۱۰ فیصدی ادا کر سکتے ہیں۔ جب جاپان سے پاکستان کو اشیاء کی ترسیل کا ثبوت مل جائے۔ بقیہ قیمت سودے ہونے کی تاریخ سے ۵ سال کے اندر مساوی ششماہی قسطوں میں ادا کی جا سکتی ہے۔ معاہدہ کی رو سے پاکستان ساٹھ لاکھ کی اشیاء سرمایہ اور مشینری ۵۵ لاکھ پونڈ کا سوتی کپڑا ۱۰۶ لاکھ پونڈ کا سوت - تقریباً ۱۵ لاکھ پونڈ کا لوہا۔ فولاد اور دوسری دھاتیں بھی جاپان سے درآمد کریگا۔ اس کے علاوہ پاکستان ۷۵۰۰۰۰ گانٹھ روئی ۲۵۰۰۰۰ گانٹھ خام پٹ سن - ۵ لاکھ پونڈ کی کھالیں اور چمڑا۔ ۵ لاکھ پونڈ کا نمک ۴ لاکھ پچاس ہزار روپے کی دیگر اشیاء جاپان کو برآمد کرے گا۔ اس معاہدہ پر چھ ماہ ختم ہونے کے بعد جلد از جلد نظر ثانی کی جائے گی۔ اور اگر ضروری ہوا۔ تو آئندہ ہر تین ماہ کے بعد نظر ثانی ہوا کرے گی۔ نظر ثانی کی مدت ختم ہونے سے ایک ماہ قبل دونوں حکومتیں آپس میں مشورہ کریں گی۔ کہ آیا اس معاہدہ کو جاری رکھا جائے یا کوئی نیا معاہدہ کیا جائے۔ یہ معاہدہ جو ۱۰ راپریل ۱۹۵۳ء کو ٹوکیو میں ہوا یکم اپریل ۱۹۵۳ء سے ۳۱ رمارچ ۱۹۵۴ء تک جاری رہیگا۔

نئی دہلی ۲۵ رمئی: پنڈت جواہر لال نہرو کی عدم موجودگی میں جو ملکہ الزبتھ دوم کی رسم تاجپوشی میں شرکت کیلئے انگلستان جا رہے ہیں۔ وزیر تعلیم مولانا ابو الکلام آزاد وزیر اعظم کے فرائض سرانجام